خلاصہ خطبہ جمعہ 16 جون 2023ء بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

تشہد، تعوذ، تسمیہ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بدر کی جنگ سے قبل کفار مکہ کی جنگ کے لئے تیاری کے حالات بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ امیہ بن خلف جنگ پر جانے سے خائف تھا کیونکہ آپ ﷺ نے اس کے قتل کے متعلق پیشگوئی فرما رکھی تھی۔ حضرت سعد جب طواف کے لئے آئے تو ابو جہل نے انہیں روکا جب حضرت سعد نے اسے جواب دیا اور امیہ نے انہیں کہا کہ ابو الحکم (ابو جہل) پر اپنی آواز بلند نہ کرو جس پر حضرت سعد نے امیہ کو بتایا کہ آنحضرت ﷺ نے اس کے متعلق فرمایا ہے کہ اسے قتل کر دیا جائے گا جس پر وہ ڈر گیا تھا کیونکہ وہ جانتا تھا کہ آپ ﷺ سچی بات کرتے ہیں۔ لیکن ابو جہل نے اسے جنگ کے لئے بھڑکایا اور جنگ کے لئے رضامند کر لیا۔

دوسرا سردار ابو لہب تھا جو عاتقہ بن عبد المطلب کے خواب کی وجہ سے ڈر گیا تھا لیکن ابو جہل کے بھڑکانے پر اس نے اپنی جگہ ایک شخص روانہ کیا۔ ابتداء میں کفار کے لشکر کی تعداد 1300 تھی لیکن بعد میں بنو زہرہ اور بنو عدی کے لوگ علیحدہ ہو گئے تو تعداد 9 صد یا 1000 رہ گئی۔ تمام سرداران قریش جو بدر میں قتل ہوئے جنگ سے قبل جہیم بن صلت نے ان کے قتل کے متعلق خواب دیکھا جس پر ابو جہل نے تمسخر کیا۔ ابو سفیان کا لشکر جب امن سے آگے بڑھ گیا تو اسنے ابو جہل کو پیغام بھیجا کہ اب جنگ کی ضرورت نہیں واپس لوٹ آؤ لیکن ابو جہل باز نہ آیا اور بولا کہ بدر کے میدان جائے گا۔

آپ ﷺ 12 رمضان 2 ہجری کو 300 سے زائد افراد کے ساتھ غزوہ کے لئے نکلے، بعض روایات کے مطابق طالوت کے ساتھیوں کی طرح 313 اصحاب تھے، 74 انصار آپ ﷺ کے ساتھ تھے، حضرت عثمان بن عفان کو آپ ﷺ نے پیچھے چھوڑا کیونکہ انکی اہلیہ کی طبیعت خراب تھی۔ مسلمانوں کے پاس 5 گھوڑے اور 80-70 کے قریب اونٹ تھے۔ آپ ﷺ، حضرت علی اور حضرت مرصد ایک اونٹ پر باری باری بیٹھتے تھے۔ زیادہ لوگوں کو تیاری کا موقع نہ دیا گیا۔ راستے میں رک کر آپ ﷺ نے کم عمر مجاہدین کو بھی واپس بھیج دیا۔ لیکن عمیر بن ابی وقاص اتنا روئے کہ انہیں جنگ میں شمولیت کی اجازت دے دی گئی اور انہوں نے جنگ میں جام شہادت نوش کیا۔ آپ ﷺ نے اپنے پیچھے عبد اللہ بن ام مقوم کو امیر مقرر کیا پھر راستہ میں ابو لبابہ بن منذر کو امیر مقرر کر کے مدینہ واپس بھیج دیا، اسلامی لشکر کا جھنڈا حضرت مصعب بن عمیر کو دیا جو سفید رنگ کا تھا، اس کے علاوہ دو سیاہ رنگ کے جھنڈے بھی تھے جن میں سے ایک حضرت علی کے پاس تھا جو حضرت عائشہ کی اوڑھنی سے بنایا گیا تھا اور دوسرا ایک اور صحابی کے پاس تھا۔

قبیلہ خزرج کا ایک بہادر جوان جو بدر سے قبل مسلمان نہ ہوا تھا اپنے گروہ کے ساتھ جنگ کے لئے نکلا لیکن آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے مشرک کی مدد لینے سے انکار کر دیا جس پر وہ مسلمان ہو گیا۔ باقی تفصیل انشاء اللہ آئندہ بیان ہو گی۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بعض مرحومین شیخ غلام رحمانی صاحب یو۔کے، خواجہ داؤد احمد صاحب کینیڈا، سید تنویر شاہ صاحب کینیڈا اور رانا محمد ظفر اللہ خان صاحب مربی سلسلہ کا ذکر خیر کیا۔
اللہ تعالیٰ مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

خطبہ ثانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئٰاتِ اَعْمَالِنَا مَن یَّھْدِہِ اللہُ فَلاَ مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلاَ ھَادِیَ لَہٗ ۞وَاَشْھَدُ أَنْ لَآ اِلٰہَ اِلاَّ اللہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ۞ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ۞عِبَادَاللہِ رَحِمَکُمُ اللہُ ۞اِنَّ اللہَ یَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ ۞ اذْکُرُوا اللہَ یَذْکُرْ کُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللہِ اَکْبَرُ ۞